22369-سفراورخلوت والے محرم میں معتبر شروط

سوال

کیا محرم کا معاملہ عمر پر متوقف ہے ؟ یعنی کسی محدد عمر کے بعد (مثلا نو برس تک یا نو سے دس برس یا ستر سالہ یا اسی سالہ الخ) محرم کی شروط لاگو ہوتی ہیں ؟

جنازہ میں محرم کا حکم کیا ہے ؟ (یعنی جنازہ کی زیارت کرنے میں الخ) کیا وہی شروط اس پر بھی لاگو ہونگی ؟ مہربانی فرماکر اس کی وضاحت کریں ۔

پسندیدہ جواب

اس سوال میں دو نقاط بیان ہوئے ہیں :

اول : کسی شخص کی معتبر عمر تاکہ وہ عورت کا محرم بن سکے ۔

اس کے بارہ میں یہ ہے کہ : وہ محرم جس کے ساتھ عورت سفر کرسکتی ہے اس میں ان شروط کا ہونا ضروری ہے : (مسلمان ہو ، مرد ہو ، بالغ ہو ، عاقل ہو) اس پر ابدی حرام ہو جس طرح کہ والد ، بھائی ، رضاعی بھائی ، سسر ۔ ۔ ۔ الخ

اور اجنبی عورت سے خلوت کے بارہ میں (ملک کے اندر) بالغ یا بڑی عمر جس سے حیاء آتی ہو کی موجودگی میں ہوسکتی ہے ، اس میں چھوٹا بچہ کافی نہیں اور اسی طرح کسی دوسری عورت یا مرد کی موجودگی میں ایک شرط سے ہوتی ہے کہ جب کوئی شک نہ ہو اور خطرے سے امن ہو ۔

دیکھیں : الفتاوی الجامعۃ للمراۃ (3/935-938) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی (9/109) میں کہتے ہیں :

جب کوئی اجنبی شخص اجنبی عورت سے تیسرے کے بغیر خلوت کرے تو علماء کرام اس کی حرمت پر متفق ہیں ، اور اسی طرح اگر اس کے ساتھ چھوٹی عمر کا بچہ ہو جس سے شرم نہ آتی ہو تو حرام خلوت زائل نہیں ہوتی ۔

اور شیخ محمد بن ابراھیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جس شخص سے خلوت زائل ہوسکتی ہے اسے بڑی عمر کا ہونا ضروری ہے لھذا بچہ کی موجودگی کافی نہیں ہوگی ، اور بعض عورتیں جو یہ گمان کرتی ہیں کہ جب ان کے ساتھ کوئی بچہ ہو تو خلوت زائل ہوجاتی ہے ان کا یہ گمان غلط ہے ۔ دیکھیں : مجموع الفتاوی (10/52) ۔

اور رہا مسئلہ عورتوں کا قبرستان کی زیارت کرنے کا تو اس میں علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے کہ عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا جائز نہیں ، آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (8198) اور سوال نمبر (14522) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ ہمیں ظاہری اور باطنی فحاشی سے بچاکر رکھے ، آمین ۔

واللہ اعلم.